DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1060

DATED 29 - 11 - 2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of LocallNational Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 29.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دور دراز علاقوں میں تعلیم کا فروغ پہلی ترجیح ہے، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	ریاست کو چیلنج کروانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوں گے، میر ضیاء لانگو۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوام کو یکساں طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	کسانوں کو سہولیات دہلیز تک پہنچانا اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	حکومت بلوچستان اور پاسکو کے درمیان معاہدے کے بعد گندم کی سپلائی شروع۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	انٹرویوز کے عمل کو شفاف بنایا جائے، ڈی سی ویسٹ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	اے ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	اسلام آباد میں لوک میلہ میں بلوچستان کی منفرد ثقافت روایتی دستکاری اور علاقائی فنون کی نمائش۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	گوادر میں روزانہ 10 لاکھ گیلن سمندری پانی کو پینے کے قابل بنانے کا عمل جاری ہے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات کو بریفنگ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	پی ایس سی کے ٹیسٹ کے لیے 7 امتحانی مراکز نامزد۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بی ایف اے کی کاروائی 7 فوڈ مراکز کو جرمانے کئی کو نوٹس۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	مولانا فضل الرحمٰن کی رہائش گاہ کا محاصرہ فوری طور پر ختم کیا جائے، محمود اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	مولانا فضل الرحمٰن کے گھر پر دھاوا قابل مذمت ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارت
14	بلاول، سردار اختر مینگل اور لیاقت بلوچ کے فضل الرحمان سے ٹیلی فونک رابطے۔	جنگ ودیگر اخبارت
15	آٹے کی قیمتیں عوام کی قوت خرید سے باہر ہو چکی ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارت
16	سیاسی رہنماؤں کو پابند سلاسل رکھنا نیک شگون نہیں پشتونخوا میپ۔	جنگ ودیگر اخبارت

امن وامان:

بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ تھری 12 دہشت گرد ہلاک 8 ٹھکانے تباہ، خالق آباد سے 2 نعشیں برآمد فائرنگ کے واقعات میں 4 ہلاک 3 زخمی، ڈیرہ اللہ یار عبوری ضمانت خارج ہونے پر ایس ایچ او گرفتار، قلات ڈرائیور کے اندھے قتل کا مرکزملزم گرفتار، کوئٹہ پولیس کی کاروائی 3 راہزنوں کو گرفتار کرلیا گیا۔

عوامی مسائل:

خضدار 16 گھنٹے لوڈشیڈنگ سے شہری پریشان عوامی حلقوں کا احتجاج، کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات تاخیر کا شکار، گلی کوچوں میں مسائل کے انبار لگ گئے، گندا خہ شاخوں کے شگافوں سے فصلیں متاثر زمینداروں کا احتجاج۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں اسکولوں کی بحالی، داخلہ مہم، اساتذہ کی بھرتیاں، بچوں کے روشن مستقبل کے لیے مثبت اقدام** ؟" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ پر تعیناتی کے آرڈرز دے دیئے۔ میرٹ پر تعیناتی آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے خواتین اساتذہ سے بھرتیوں کے عمل میں میرٹ کی شفافیت سے متعلق دریافت کیا۔ خواتین اساتذہ کی جانب سے ریکروٹمنٹ پراسیس پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ خواتین اساتذہ نے میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میں سرفراز بٹی کا کہنا تھا کہ پہلے دن ہی اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی۔ الحمدللہ جو وعدہ عوام سے کیا تھا، اس پر عمل کر کے دکھایا۔ بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کا حصول اب سفارش نہیں بلکہ قابلیت اور میرٹ سے مشروط ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر ان کا حق دیا جائے گا، کسی کی حق تلفی نہیں ہونے دیں گے۔ سرکاری ملازمتیں کسی کی ذاتی جاگیر نہیں بلکہ اہل اور مستحق امیدواروں کا حق ہیں۔ نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا ہماری پالیسی کا بنیادی اصول ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ میرٹ کے فروغ سے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال ہوگا۔ میرٹ کی بالادستی ناہی گڈ گورننس، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف منصفانہ خانہ مواقع اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا مورق فراہم کرنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سرکاری بھرتیوں میں شفافیت یقینی بنا کر حقدار کو اس کا حق دیا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ہم نے روزگار کی فراہمی کو سیاسی اثر ورسوخ سے آزاد کر کے میرٹ کے تابع کرنے کا عزم کیا ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گوادر میں اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری کر دیئے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز ٹائمز نے "Prioritizing public safety" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Half Partners Half share" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. Dated: 29 NOV 2026 Page No. 1



GWADAR: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti gets briefing about Gwadar Municipal Corporation.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

امت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 NOV 2026 Page No.

دور دراز علاقوں میں تعلیم کا فروغ پہلی ترجیح ہے، نور محمد دمڑ

زیارت میں جدید کمپیوٹر لیب کا افتتاح، طلباء سے تعلیمی اہداف پر تبادلہ خیال کیا

زیارت (ایس ایس) صوبائی وزیر کمپیوٹر سائنس ڈیپارٹمنٹ و ٹیکنالوجی بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے الحرمین اسکول زیارت کو اس کا دورہ کیا انہوں نے جدید کمپیوٹر لیب کا باقاعدہ افتتاح کیا صوبائی وزیر نے کمپیوٹر لیب کا معائنہ کیا اور طلباء سے تعلیمی سرگرمیوں، تدریسی سہولیات اور مستقبل کے تعلیمی اہداف کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ موجودہ جدید دور میں کمپیوٹر اور ٹیکنالوجی کی تعلیم ناگزیر ہو چکی ہے ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے بچوں کو بھی جدید تعلیمی سہولیات میسر ہوں تاکہ وہ عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں اور مستقبل میں ملک و قوم کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ریاست کو چیلنج کرنیوالوں سے مذاکرات نہیں ہونگے، میر ضیاء لانگو

پہاڑوں پر جانیوالے ہندوستان کے بہکاوے میں آ کر گریٹ گیم کا حصہ بن رہے ہیں، سوچنا چاہیے، پاکستان ہے تو ہم ہیں

دہشت گرد جو اپنی شہریت افغانستان اور ہندوستان سے جوڑ رہے ہیں ان سے مذاکرات کرنا معیوب سمجھتے ہیں، وزیر داخلہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست کا اٹل فیصلہ ہے کہ جو عناصر بندوق کے زور پر ریاست ..... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کو چیلنج کریں گے ان سے کسی قسم کے کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت پاکستانی ہمیں سوچنا چاہیے کہ پاکستان ہے تو ہم ہیں، تاہم پہاڑوں پر جانے والے ہندوستان کے بہکاوے میں آ کر گریٹ گیم کا حصہ بن رہے ہیں۔ گزشتہ تین سے چار ماہ سے ریاست نے دہشت گردوں کے خلاف گھیرا تنگ کیا ہوا ہے اور پہاڑوں پر جانے والوں میں سے کئی ایسے عناصر ہیں جن کے پاس قومی شناختی کارڈ ہونے کے باوجود وہ اپنی شناخت تبدیل کر کے ہندوستان اور افغانستان کے شہری بن چکے ہیں، لہٰذا ایسے دہشت گرد جو اپنی شہریت افغانستان اور ہندوستان سے جوڑ رہے ہیں ان سے مذاکرات کرنا معیوب سمجھتے ہیں۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ ہمارے نوجوان بھائیوں اور بہنوں کو جھوٹے پروپیگنڈوں کے ذریعے ورغلا کر دہشت گردی کی جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، تاہم جو لوگ ہندوستان اور طالبان رحیم کے ساتھ ملوث نہیں ہیں بلکہ انہیں ورغلایا گیا ہے، حکومت ان کے ساتھ بات چیت اور انہیں قائل کر کے واپس پہاڑوں سے لا کر تعلیمی اداروں کی طرف راغب کرے گی۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اسلام کے نام پر بنا ہے جہاں تمام اقوام کو اپنی روایات کے مطابق زندگی گزارنے کی مکمل اجازت ہے۔ صوبائی وزیر داخلہ نے زور دیا کہ پہاڑ اور بندوق مستقل نہیں ہیں بلکہ قومیں علم سے ترقی کرتی ہیں، اس لیے اگر قوم اور بلوچستان کا علم ہے تو نوجوانوں کو علم ہاتھ میں اٹھا کر تعلیمی اداروں کو آباد کرنا ہوگا۔

عوام کو یکساں طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، بخت کاکڑ

زچہ و بچہ کی صحت، بچوں کی غذائیت، حفاظتی ٹیکہ جات اور بنیادی طبی سہولیات کے نظام کو مزید مستحکم کیا جا رہا ہے

عوامی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے اور صحت کے شعبے میں جاری اقدامات کے ثمرات عام شہری تک پہنچائے جائیں

ہسپتالوں کو فعال بنانے، اور ڈاکٹروں سمیت دیگر طبی عملے کی موجودگی یقینی بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں عوام کو معیاری، جدید اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت سرکاری ہسپتالوں کی فعالیت، بنیادی مراکز صحت کی بہتری اور ضروری ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں ..... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ شہری اور دور دراز علاقوں کے عوام کو یکساں طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لیے ضلعی اور تحصیل سطح کے ہسپتالوں کو فعال بنانے، طبی آلات کی فراہمی اور ڈاکٹروں سمیت دیگر طبی عملے کی موجودگی یقینی بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ زچہ و بچہ کی صحت، بچوں کی غذائیت، حفاظتی ٹیکہ جات اور بنیادی طبی سہولیات کے نظام کو مزید مستحکم کیا جا رہا ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں صفائی، نظم و ضبط اور مریضوں کے ساتھ بہتر رویے کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے اور صحت کے شعبے میں جاری اقدامات کے ثمرات عام شہری تک پہنچائے جائیں۔

کسانوں کو سہولیات دہلیز تک پہنچانا اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی

جدید ویٹرنری سہولیات کی فراہمی سے جانوروں کا علاج ممکن ہوگا

دوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ لائیو اسٹاک کی خدمات براہ راست کسانوں کی دہلیز تک پہنچانا ہمارا بنیادی مقصد ہے، تاکہ دیہی معیشت کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ جانوروں کی صحت اور پیداوار میں بھی بہتری لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ یورپی یونین کے تعاون سے انٹیگریٹ سائنس انسٹیٹیوٹ میں جدید سہولیات سے آراستہ میٹرک ٹن ویکسین کولڈ اسٹور اور مکمل لیس موبائل ویٹرنری لیبارٹری کی فراہمی ..... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

سے دیہی علاقوں میں مال مویشی پالنے والے کسانوں کو بہتر طبی سہولیات میسر آئیں گی۔ صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی کا کہنا تھا کہ جدید ویٹرنری سہولیات کی فراہمی سے جانوروں کی بیماریوں کی بروقت تشخیص اور علاج ممکن ہوگا، جس سے لائیو اسٹاک کے شعبے کو ترقی ملے گی اور دیہی معیشت مزید مستحکم ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ڈائریکٹوریٹ جنرل تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 NOV 2026

Page No. 2

دور دراز علاقوں میں تعلیم کا فروغ پہلی ترجیح ہے، نور محمد دمڑ

زیارت میں جدید کمپیوٹر لیب کا افتتاح، طلبا سے تعلیمی اہداف پر تبادلہ خیال کیا

زیارت (خ ن) صوبائی وزیر کوآرڈینیٹڈ گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے الحرمین اسکول زیارت کا دورہ کیا انہوں نے جدید کمپیوٹر لیب کا باقاعدہ افتتاح کیا صوبائی وزیر نے کمپیوٹر لیب کا معائنہ کیا اور طلباء سے تعلیمی سرگرمیوں، تدریسی سہولیات اور مستقبل کے تعلیمی اہداف کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ موجودہ جدید دور میں کمپیوٹر اور ٹیکنالوجی کی تعلیم ناگزیر ہو چکی ہے ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے بچوں کو بھی جدید تعلیمی سہولیات میسر ہوں تاکہ وہ عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں اور مستقبل میں ملک و قوم کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ریاست کو چیلنج کرنیوالوں سے مذاکرات نہیں ہونگے، میر ضیاء لانگو

پہاڑوں پر جانیوالے ہندوستان کے بہکاوے میں آ کر گریٹ گیم کا حصہ بن رہے ہیں، سوچنا چاہیے، پاکستان ہے تو ہم ہیں

دہشت گرد جو اپنی شہریت افغانستان اور ہندوستان سے جوڑ رہے ہیں ان سے مذاکرات کرنا معیوب سمجھتے ہیں، وزیر داخلہ

کوئٹہ (پ ا ئی اے) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست کا اٹل فیصلہ ہے کہ جو عناصر بندوق کے زور پر ریاست ..... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کو چیلنج کریں گے ان سے کسی قسم کے کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت پاکستانی ہمیں سوچنا چاہیے کہ پاکستان ہے تو ہم ہیں، تاہم پہاڑوں پر جانے والے ہندوستان کے بہکاوے میں آ کر گریٹ گیم کا حصہ بن رہے ہیں۔ گزشتہ تین سے چار ماہ سے ریاست نے دہشت گردوں کے خلاف گھیرا تنگ کیا ہوا ہے اور پہاڑوں پر جانے والوں میں سے کئی ایسے عناصر ہیں جن کے پاس قومی شناختی کارڈ ہونے کے باوجود وہ اپنی شناخت تبدیل کر کے ہندوستان اور افغانستان کے شہری بن چکے ہیں، لہٰذا ایسے دہشت گرد جو اپنی شہریت افغانستان اور ہندوستان سے جوڑ رہے ہیں ان سے مذاکرات کرنا معیوب سمجھتے ہیں۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ ہمارے نوجوان بھائیوں اور بہنوں کو جھوٹے پروپیگنڈوں کے ذریعے ورغلا کر دہشت گردی کی جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، تاہم جو لوگ ہندوستان اور طالبان رجیم کے ساتھ ملوث نہیں ہیں بلکہ انہیں ورغلایا گیا ہے، حکومت ان کے ساتھ بات چیت اور انہیں قائل کر کے واپس پہاڑوں سے لا کر تعلیمی اداروں کی طرف راغب کرے گی۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اسلام کے نام پر بنا ہے جہاں تمام اقوام کو اپنی روایات کے مطابق زندگی گزارنے کی مکمل اجازت ہے۔ صوبائی وزیر داخلہ نے زور دیا کہ پہاڑ اور بندوق مستقبل نہیں ہیں بلکہ قومیں علم سے ترقی کرتی ہیں، اس لیے اگر قوم اور بلوچستان کا علم ہے تو نوجوانوں کو قلم ہاتھ میں اٹھا کر تعلیمی اداروں کو آباد کرنا ہوگا۔

عوام کو یکساں طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، بخت کاکڑ

زچہ و بچہ کی صحت، بچوں کی غذائیت، حفاظتی ٹیکہ جات اور بنیادی طبی سہولیات کے نظام کو مزید مستحکم کیا جا رہا ہے

عوامی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے اور صحت کے شعبے میں جاری اقدامات کے ثمرات عام شہری تک پہنچائے جائیں

ہسپتالوں کو فعال بنانے، اور ڈاکٹروں سمیت دیگر طبی عملے کی موجودگی یقینی بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں عوام کو معیاری، جدید اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت سرکاری ہسپتالوں کی فعالیت، بنیادی مراکز صحت کی بہتری اور ضروری ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں ..... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ شہری اور دور دراز علاقوں کے عوام کو یکساں طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لیے ضلعی اور تحصیل سطح کے ہسپتالوں کو فعال بنانے، طبی آلات کی فراہمی اور ڈاکٹروں سمیت دیگر طبی عملے کی موجودگی یقینی بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ زچہ و بچہ کی صحت، بچوں کی غذائیت، حفاظتی ٹیکہ جات اور بنیادی طبی سہولیات کے نظام کو مزید مستحکم کیا جا رہا ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی، نظم و ضبط اور مریضوں کے ساتھ بہتر رویے کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے اور صحت کے شعبے میں جاری اقدامات کے ثمرات عام شہری تک پہنچائے جائیں۔

کسانوں کو سہولیات دہلیز تک پہنچانا اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی

جدید ویٹرنری سہولیات کی فراہمی سے جانوروں کا علاج ممکن ہوگا

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ لائیو اسٹاک کی خدمات براہ راست کسانوں کی دہلیز تک پہنچانا ہمارا بنیادی مقصد ہے، تاکہ دیہی معیشت کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ جانوروں کی صحت اور پیداوار میں بھی بہتری لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ یورپی یونین کے تعاون سے انٹگریٹڈ سائنس انسٹیٹیوٹ میں جدید سہولیات سے آراستہ میٹرک ٹن ویکسین کولڈ اسٹور اور مکمل لیس موبائل ویٹرنری لیبارٹری کی فراہمی ..... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

سے دیہی علاقوں میں مال مویشی پالنے والے کسانوں کو بہتر طبی سہولیات میسر آئیں گی۔ صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی کا کہنا تھا کہ جدید ویٹرنری سہولیات کی فراہمی سے جانوروں کی بیماریوں کی بروقت تشخیص اور علاج ممکن ہوگا، جس سے لائیو اسٹاک کے شعبے کو ترقی ملے گی اور دیہی معیشت مزید مستحکم ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 NOV 2026 Page No. 3

انٹرویوز کے عمل کو شفاف بنایا جائے، ڈی سی ویسٹ

شاہ ماجبین کی زیر صدارت اجلاس، انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ شاہ ماجبین عمرانی کی زیر صدارت آج سے منعقد ہونے والے QESCO انٹرویوز کے انتظامات اور تیاریوں کے حوالے سے QESCO آفیسران کے ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں انٹرویوز کے انعقاد، انتظامی امور، امیدواروں کے لیے ضروری سہولیات اور دیگر متعلقہ معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع ..... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

پر ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ انٹرویوز کے عمل کو شفاف، منظم اور خوش اسلوبی سے مکمل کرنے کے لیے تمام ضروری انتظامات بروقت یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ امیدواروں کو بہترین سہولیات کی فراہمی اور نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور تعاون کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کریں تاکہ انٹرویوز کا عمل بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کیا جا سکے۔

حکومت بلوچستان اور پاسکو کے درمیان معاہدے کے بعد گندم کی سپلائی شروع

توقع ہے 3 دسمبر سے پہلے مرحلے میں کوئٹہ، پشین اور مستونگ سیل پوائنٹس پر سستا آٹا دستیاب ہوگا، ڈائریکٹر جنرل کمیونٹی ڈیولپمنٹ

سیل پوائنٹس پر سستا آٹا کی فروخت تین ماہ اور فروری میں نئی فصل آنے کے بعد عام دکانوں پر بھی قیمتوں میں کمی ہو جائے گی، شجاع کھوسہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں تین دسمبر سے سستا آٹا ملنا شروع ہو جائے گا، کوئٹہ اور مستونگ میں میں کلو آٹا کا تھیلا 2465 روپے جبکہ پشین میں 2475 روپے کا دستیاب ہوگا ڈائریکٹر جنرل کمیونٹی ڈیولپمنٹ شجاع کھوسہ نے بتایا کہ حکومت بلوچستان اور پاسکو کے درمیان 57500 میٹرک ٹن گندم کی خریداری کا معاہدہ ہونے کے بعد ڈیرہ مراد جمالی، ڈیرہ اللہ یار اور اوستہ محمد میں پاسکو کے گوداموں سے فلور ملز اور چکیوں کو گندم کی سپلائی شروع کر دی گئی ہے، ڈائریکٹر جنرل کمیونٹی ڈیولپمنٹ شجاع کھوسہ نے بتایا کہ توقع ہے کہ تین دسمبر سے پہلے ..... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

مرحلے میں کوئٹہ، پشین اور مستونگ سیل پوائنٹس پر سستا آٹا دستیاب ہوگا، کوئٹہ اور مستونگ میں میں کلو آٹا کا تھیلا 2465 روپے جبکہ پشین میں 2475 روپے کا دستیاب ہوگا، اسی طرح کوارٹر میں میں کلو آٹے کا تھیلا 2555 آواران، شیرانی میں 2525 جبکہ چاغی میں 2515 میں دستیاب ہوگا، ڈائریکٹر جنرل نے بتایا کہ سیل پوائنٹس پر سستا آٹا کی فروخت تین ماہ کیلئے ہوگی آئندہ سال فروری میں نئی فصل آنے کے بعد عام دکانوں پر بھی آٹے کی ریٹس میں کمی ہو جائے گی۔

اے ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی حاضری اور انتظامی امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ 28 نومبر۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کوئٹہ ویسٹ اخلاق احمد کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر، یونیسف کوآرڈینیٹر، تمام متعلقہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز (میل/فیمیل) اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں محکمہ تعلیم سے متعلق ریشنلائزیشن ڈیٹا، غیر حاضر ملازمین کے ریکارڈ اور نئے کنٹریکٹ ملازمین کے ڈیٹا کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ تعلیمی ..... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

اداروں میں اساتذہ کی حاضری اور انتظامی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر RTMM کی جانب سے ضلع کے تمام اسکولوں میں حاضر اور غیر حاضر اساتذہ کا ڈیٹا پیش کیا گیا، جبکہ غیر حاضر اساتذہ کی تنخواہوں سے کٹوتی کے حوالے سے تفصیلات بھی اجلاس کے سامنے رکھی گئیں۔ یونیسف کے نمائندے نے کوئٹہ کے 6 اسکولوں میں جاری ترقیاتی کاموں سے متعلق رپورٹ پیش کی اور مختلف اسکولوں میں فراہم کی جانے والی تربیت اور اسکول ٹریننگ پروگرامز کے حوالے سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ نے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے، سرکاری ریکارڈ کی درستگی، غیر حاضر ملازمین سے متعلق امور اور اسکولوں میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کی مؤثر نگرانی پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعلیمی امور میں بہتری اور انتظامی کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات مؤثر انداز میں انجام دیے جائیں۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ تعلیمی نظام کی بہتری، اساتذہ کی حاضری، سرکاری امور میں شفافیت اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کے لیے متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں گے۔

اسلام آباد میں لوک میلہ میں بلوچستان کی منفرد ثقافت روایتی دستکاری اور علاقائی فنون کی نمائش

بلوچستان کا تاریخی و ثقافتی ورثہ قومی سطح پر اجاگر کرنے کا عزم، لوک میلے میں مقامی ہنرمندوں کے فن پارے عوام کی توجہ کا مرکز

معروف دستکار سکینہ بی بی کی فنی خدمات کا اعتراف، افتتاحی تقریب میں روایتی چادریں پیش کر کے خواتین ہنرمندوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) لوک ورثہ اسلام آباد میں سالانہ لوک میلہ 2026ء کا آغاز آج 27 نومبر سے ہو گیا ہے، جو 6 دسمبر 2026ء تک جاری رہے گا۔ اس قومی ثقافتی میلے میں ثقافت، حکومت بلوچستان کی جانب سے بلوچستان پویلین قائم کیا گیا ہے، جہاں صوبے کی منفرد تہذیبی شناخت، ثقافتی روایات، روایتی دستکاری اور علاقائی فنون کو اجاگر کیا جا رہا ہے۔ بلوچستان وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے کے تاریخی و ثقافتی ورثے کے تحفظ، فروغ اور قومی سطح پر مؤثر تعارف کے لیے کی جانے والی کوششوں کا حصہ ہے۔ صوبائی وزیر برائے ثقافت و سیاحت و آرکائیوز نوابزادہ میر زرین خان مگسی اور سیکرٹری ثقافت و سیاحت و آرکائیوز بلوچستان حمید اللہ ناصر کی رہنمائی میں ثقافت بلوچستان کے ثقافتی تشخص اور مقامی ہنرمندوں کے فن کو قومی سطح پر اجاگر کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان پویلین میں صوبے کے روایتی فنون، دستکاری، ثقافتی روایات اور مقامی ہنرمندوں کے فن پاروں کی نمائش کی جا رہی ہے، جس کا مقصد بلوچستان کی ثقافتی خوبصورتی کو ملک بھر کے عوام اور مختلف ثقافتی حلقوں سے متعارف کرانا ہے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر بلوچستان کی معروف دستکار سکینہ بی بی کی فنی خدمات کے اعتراف میں انہیں روایتی چادر پیش کی گئی۔ یہ اقدام بلوچستان کی روایتی دستکاری اور خواتین ہنرمندوں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کی ایک خوبصورت مثال ہے۔ لوک میلہ ملک کے مختلف صوبوں اور علاقوں کی ثقافتوں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر پیش کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ بلوچستان کی اس میں شرکت بین الصوبائی ثقافتی روابط کے فروغ، مقامی ہنرمندوں کی حوصلہ افزائی اور صوبے کے ثقافتی تشخص کو قومی سطح پر اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 NOV 2026

Page No. 4

گوادر میں روزانہ 10 لاکھ گیلن سمندری پانی کو پینے کے قابل بنانے کا عمل جاری ہے

ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات کو بریفنگ

ڈی سیلینیشن پلانٹ کا پانی عالمی ادارہ صحت کے مقررہ معیار کے مطابق ہے، صوبائی سیکرٹریز کے وفد کا پلانٹ کا دورہ، انتظامات پر اطمینان کا اظہار

گوادر میں پہلی بار شہریوں کو بلا تعطل پانی کی فراہمی میں ڈی سیلینیشن پلانٹ کا اہم کردار، کم پیداواری لاگت پر صاف پانی کی فراہمی قابل تحسین ہے، وفد

گوادر (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم کی سربراہی میں صوبائی سیکرٹریز کے اعلیٰ سطحی وفد نے گزشتہ روز گوادر پورٹ کا دورہ کیا اور گوادر پورٹ اتھارٹی کے واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ اور جی پی اے کے اعلیٰ حکام نے وفد کا استقبال کیا اور پلانٹ کے مختلف حصوں کا دورہ کرایا۔ وفد میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ترقیات) زاہد سلیم، سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ شہریب خان، سیکرٹری اسکول ایجوکیشن لال جان جعفر، سیکرٹری زراعت وکوآپریٹو داؤد خان خلجی، سیکرٹری ایریگیشن سہیل الرحمٰن بلوچ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی، مواصلات و تعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے ڈاکٹر سجاد بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ سمیت دیگر حکام شامل تھے۔ دورے کے موقع پر چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ اور پلانٹ انچارج انجینئر گلزار بلوچ نے وفد کو ڈی سیلینیشن پلانٹ کی استعداد، سمندری پانی کو پینے کے قابل بنانے کے مراحل اور شہر میں پانی کی فراہمی کے نظام کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ چیف گوادر پورٹ نے بتایا کہ جی پی اے کا ڈی سیلینیشن پلانٹ کم لاگت پر شہریوں کو پانی فراہم کر رہا ہے اور اس کی فی گیلن پیداواری لاگت انتہائی کم ہے۔ پلانٹ روزانہ 10 لاکھ گیلن سمندری پانی کو صاف کر کے پینے کے قابل بناتا ہے، جبکہ تیار شدہ پانی ڈی ایس کے لحاظ سے عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے مقررہ معیار کے مطابق ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پانی کے بحران کے دوران بھی شہریوں کو مسلسل پانی کی فراہمی یقینی بنائی گئی، جو پلانٹ کی فعالیت اور انتظامی اقدامات کا نتیجہ ہے۔ اس موقع پر صوبائی سیکرٹریز کے وفد نے جی پی اے کی کوششوں کو سراہا اور پانی کی فراہمی کے نظام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جی پی اے کی کاوشوں سے گوادر میں پانی کے بحران پر قابو پانے میں مدد ملی ہے۔ وفد کے مطابق ڈی سیلینیشن پلانٹ مستقبل میں بھی کسی ممکنہ آبی بحران سے نمٹنے اور شہر کو پانی کی فراہمی جاری رکھنے کے لیے تیار ہے۔

Century Express Quetta

پی ایس سی کے ٹیسٹ کیلئے 7 امتحانی مراکز نامزد

کوئٹہ اور خضدار میں دو، دو، لورالائی، سبی، تربت میں ایک سنٹر ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے اسکریننگ ٹیسٹ، تحریری امتحانات اور بھرتیوں سے متعلق دیگر امتحانات کے انعقاد کے لیے کوئٹہ سمیت پانچ اضلاع میں سات تعلیمی اداروں کو مفت امتحانی مراکز نامزد کر دیا، سیکرٹری محکمہ کالجز بلوچستان محمد ہاشم غلزئی کے نوٹیفکیشن کے مطابق کوئٹہ میں بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز اور گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ کو امتحانی مراکز نامزد کیا گیا ہے، علاقائی امتحانی مراکز میں یونیورسٹی آف لورالائی، میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی، بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار، شہید میر سکندر زہری یونیورسٹی خضدار اور یونیورسٹی آف تربت شامل ہیں، یہ تعلیمی ادارے پی پی ایس سی کو ضرورت کے وقت امتحانی مراکز کے (باقی صفحہ 5 نمبر 50)

طور پر دستیاب ہوں گے، یہ مراکز ہفتہ وار تعطیلات اور جمعہ سے اتوار کے دوران بھی استعمال کیے جاسکیں گے۔

بی ایف اے کی کارروائی، 7 فوڈ مراکز کو جرمانے، کئی کو نوٹس

غیر معیاری اور غیر محفوظ خوراک تیار کرنے والا بیکنگ یونٹ سیل کر دیا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ پر غیر معیاری اور غیر محفوظ خوراک کی تیاری و فروخت کے خلاف خصوصی کارروائی کرتے ہوئے ایک بیکنگ یونٹ اور ایک کیفے کے پروسیسنگ ایریا کو سیل جبکہ 7 مختلف فوڈ مراکز پر جرمانے عائد کر دیے۔ کارروائی کے دوران متعدد مراکز کو اصلاحی نوٹسز بھی جاری کیے گئے جبکہ بغیر لائسنس کاروبار کرنے والے 3 یونٹس کے خلاف بھی قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ ڈائریکٹر آپریشنز بلوچستان فوڈ اتھارٹی کاشف زبیر کی نگرانی میں فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مختلف مارٹس، بیکریوں، بیکنگ یونٹس، کیفے، ریسٹورنٹس اور فاسٹ فوڈ پوائنٹس کا معائنہ کیا۔ کارروائی کے دوران صفائی کی ناقص صورتحال، غیر معیاری اسٹوریج، زائد المیعاد اشیاء، غیر خوراکی رنگوں کے استعمال، خراب چکن کی تازہ اشیاء کے ساتھ اسٹوریج اور فوڈ سیفٹی ایس او پیز کی سنگین خلاف ورزیوں پر ایکشن لیا گیا۔ معائنے کے دوران ایک پیپر مارٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 42)

سے مصنوعات پر خود ساختہ تاریخ تیاری اور معیاد ختم ہونے کی تاریخ درج کرنے کے لیے استعمال ہونے والی جعلی مہریں بھی برآمد کر کے قبضے میں لے لی گئیں۔ متعدد مراکز میں کھلے کوڑے دان، گندے برتن، غیر محفوظ غذائی اجزاء، کیڑوں سے بچاؤ کے ناقص انتظامات اور ورکرز کی جانب سے حفاظتی لباس کے استعمال میں غفلت بھی سامنے آئی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر آپریشنز کاشف زبیر کا کہنا تھا کہ خوراک کے معیار اور عوامی صحت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے کاروباری مراکز کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 NOV 2026 Page No. 5

مولانا فضل الرحمٰن کے گھر پر دھاوا قابل مذمت ہے، بی این پی

خواتین اور بچیوں کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنا انسانی حقوق کے منافی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بی این پی کے مرکزی پریس ریلیز بیان میں جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کی رہائش گاہ کی چادر و چار دیواری کی پامالی خواتین اور بچیوں کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنے اور ان کے فرزند مولانا اسجد کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سیاسی رہنماؤں کی نجی رہائش گاہوں میں اس طرح داخل ہونا چادر و چار دیواری کا تقدس پامال کرنا اور خواتین و بچیوں کو خوف زدہ کرنا بنیادی انسانی حقوق آئینی و قانونی تقاضوں اور جمہوری روایات کے منافی عمل ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن ملک کی ایک بڑی سیاسی و مذہبی جماعت کے سربراہ اور سینئر سیاسی رہنما ہیں ان کی رہائش گاہ کا تقدس پامال کرنا اہل خانہ خصوصاً خواتین اور بچیوں کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنا اور ان کے فرزند مولانا اسجد کو گرفتار کرنا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ سیاسی اختلافات کی بنیاد پر سیاسی قیادت اور ان کے اہل خانہ کو ہراساں کرنے اور نجی زندگی کے تقدس کو پامال کرنے کا کوئی جواز نہیں دیا جا سکتا۔ آئین پاکستان ہر شہری کی عزت جان مال اور بنیادی حقوق کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے مگر ایسے اقدامات آئین و قانون کی بالادستی اور جمہوری اقدار پر سنگین سوالات اٹھاتے ہیں۔

مولانا فضل الرحمٰن کی رہائش گاہ کا محاصرہ فوری طور پر ختم کیا جائے، محمود اچکزئی

پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، چادر و چار دیواری کی پامالی قبول نہیں، کارکنوں کو رہا کیا جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے جمعیت کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمٰن کی رہائش گاہ پر اسلام آباد پولیس کے دھاوے، خواتین کو ہراساں کرنے، چادر و چار دیواری کی تقدس کی پامالی کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں سیاسی، جمہوری احتجاج ملک کے ہر فرد کا بنیادی آئینی حق ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن کے سیاسی جمہوری احتجاج پر غیر آئینی، غیر قانونی اقدامات، ہراسمنٹ اور انسانی اقدار سے گری ہوئی طرز عمل ناقابل قبول اور ناقابل برداشت ہے مولانا فضل الرحمٰن اور ان کی جماعت کیخلاف غیر آئینی، غیر جمہوری اور غیر قانونی اقدامات کا تدارک کرتے ہوئے انہیں اور ملک کے سیاسی، جمہوری پارٹیوں اور افراد اشخاص کا یہ آئینی حق اور اس کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ مولانا فضل الرحمٰن کی رہائش گاہ کا محاصرہ فوری طور پر ختم کیا جائے اور ان کی پارٹی کے تمام گرفتار شدگان کو رہا کیا جائے اور ملک میں سیاسی جمہوری پارٹیوں کے خلاف ایسے اقدامات سے اجتناب کیا جائے۔

بلاول، سردار اختر مینگل اور لیاقت بلوچ کے فضل الرحمان سے ٹیلی فونک رابطے

جمعیت سربراہ سے اظہار یکجہتی، رہائش گاہ سیل کرنے اور اہل خانہ کو ہراساں کرنے اور نظر بندی کی مذمت

اسلام آباد (ناصر چشتی / رانا غلام قادر) پاکستان پیپلز پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، بی این پی سربراہ سردار اختر مینگل اور نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ کے مولانا فضل الرحمان سے ٹیلی فونک رابطے۔ جمعیت سربراہ سے اظہار یکجہتی، رہائش گاہ سیل کرنے اور اہل خانہ کو ہراساں کرنے اور نظر بندی کی مذمت کی، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے مولانا فضل الرحمان سے ان کی خیریت دریافت کی۔ مولانا فضل الرحمان نے ان کو اسلام آباد میں اپنی رہائش گاہ سیل کرنے کے معاملے سے آگاہ کیا۔ مولانا فضل الرحمٰن نے بتایا کہ میرے صاحبزادے کو گرفتار کیا گیا۔ خواتین کو گھر سے باہر نکال کر ہراساں کیا گیا۔ دریں اثناء مرکزی سیکرٹری جنرل پاکستان پیپلز پارٹی محمد ہمایون خان جے یو آئی کے سربراہ کی رہائش گاہ پر گئے اور ان سے ملاقات کرتے ہوئے نظر بندی کے اقدام کی مذمت کی نی بنایا جائے۔ سردار اختر مینگل نے مولانا کے گھر کی چادر و چار دیواری پامال کرنے کی مذمت کی۔ اختر مینگل نے مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی نظر بندی اور کارکنان کی بلاجواز گرفتاریوں کی مذمت کرتا ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

آٹے کی قیمتیں عوام کی قوت خرید سے باہر ہو چکی ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں کمی نہ لانا عوام کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

حکومت مہنگائی و بیروزگاری پر قابو پانے کی بجائے عوام کو مسائل کی جانب دھکیل رہی ہے، رکن صوبائی اسمبلی

بارڈرز بند، شاہراہوں پر لوٹ مار جاری، جان و مال غیر محفوظ، اس صورتحال میں عوام کہاں جائیں؟ وفود سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ پاکستانی پیٹرول کی قیمت میں 90 روپے فی لیٹر کمی کے باوجود ایرانی پیٹرول کی قیمت میں کمی نہ کرنا عوام کے ساتھ ظلم اور ناانصافی ہے بلوچستان کے عوام کو سستے پیٹرول کے حصول سے محروم رکھنا اور روزگار کے ذرائع بند کرنا قابل افسوس ہے۔ کراچی پہنچنے والے مسافروں کی چیک پوسٹوں پر ..... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

تذلیل اور غیر ضروری تنگ کرنا ناقابل برداشت ہے آٹا مافیا کو لگام دیا جائے، آٹے کی قیمتیں عوام کی قوت خرید سے باہر ہو چکی ہیں، حکومت مہنگائی پر قابو پانے کی بجائے عوام کو مشکلات میں دھکیل رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں مختلف وفود سے ملاقاتوں اور تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اہل بلوچستان، نوجوان، تاجر اور عام شہری سب پریشان اور مختلف مسائل و زیادتیوں کا شکار ہیں۔ بحیثیت رکن صوبائی اسمبلی اور امیر جماعت اسلامی بلوچستان، عوام کے حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرتا رہوں گا بلوچستان کے عوام کو کب تک بنیادی حقوق اور سہولیات سے محروم رکھا جائے گا؟ بارڈرز بند، شاہراہوں پر لوٹ مار، جان و مال غیر محفوظ، مسافروں کی تذلیل اور تاجروں کے کاروبار متاثر ہیں۔ عوام آخر جائیں تو جائیں کہاں؟ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں ہزاروں خاندانوں کا روزگار سرحدی تجارت سے وابستہ ہے۔ بارڈرز کی بندش سے صرف کاروبار متاثر نہیں ہوتا بلکہ گھروں کے چولہے بجھ جاتے ہیں۔ حکومت سرحدی تجارت کو قانونی، محفوظ اور آسان بنانے کیلئے فوری اقدامات کرے اور مقامی آبادی کو روزگار کے متبادل ذرائع فراہم کرنے کی بجائے ان کے موجودہ ذرائع روزگار بھی بند نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے کراچی اور دیگر شاہراہوں پر سفر کرنے والے شہریوں کو مختلف مقامات پر مشکلات، غیر ضروری چیکنگ اور تضحیک آمیز رویوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عوام کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے، چیک پوسٹوں پر شہریوں کی عزت نفس کا خیال رکھا جائے اور مسافروں کو بلاوجہ پریشان کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں بجلی اور گیس کی طویل لوڈشیڈنگ، پینے کے صاف پانی کی قلت، بدامنی، بدعنوانی، بے روزگاری اور مہنگائی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ ایک طرف بلوچستان کے قدرتی وسائل سے پورا ملک مستفید ہو رہا ہے تو دوسری طرف صوبے کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔

سیاسی رہنماؤں کو پابند سلاسل رکھنا نیک شگون نہیں، پشتونخوا میپ

26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم کے ذریعے اداروں سے اختیارات چھین لئے گئے، شراف آغا، عبدالقہار خان ودان

عوام 2 دسمبر کو خان شہید کی برسی کے جلسے میں شرکت کر کے قوم دوستی، جمہوریت پسندی، وطن دوستی کا ثبوت دیں، کچلاغ کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط تحصیل کچلاغ کانفرنس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کی زیر صدارت پارٹی کے ضلع معاون سیکرٹری گلاب سلیمانخیل کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ کانفرنس میں گزشتہ تنظیمی سیاسی کارکردگی رپورٹ تحصیل سیکرٹری ملک نادر کاکڑ نے پیش کی جس کا جائزہ لیا گیا اور اس کی منظوری دی گئی کانفرنس میں نئی کابینہ کی تشکیل کیلئے الیکشن کمیشن کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے اجلاس کے بعد کچلاغ تحصیل کے صدر ملک نادر کاکڑ، جنرل سیکرٹری رحمت ناصر، اطلاعات سیکرٹری ..... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

جہانگیر کاکڑ، مالیات سیکرٹری سردار عبدالرحمان خلجی، رابطہ سیکرٹری محمد ہاشم یوسفزئی، انجینئر مقصود بازئی، نجیب اللہ پانیزئی، زمان بازئی، نجیب ڈرانی، شاہ محمد آغا، جلیل الوزئی، غلام کاکڑ، حاجی رزاق خان بادیزئی، شہاب الدین بابڑ اور عمر خان سلیمانخیل معاونین منتخب ہوئے۔ نومنتخب کابینہ سے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان نے حلف لیا۔ کانفرنس میں مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ، صوبائی ایگزیکٹیوز اقبال خان بنے زئی، حفیظ ترین، نعمت کاکڑ، ملک یاسین بازئی، سندھ صوبائی ڈپٹی سیکرٹری فضل اشناء، ضلع معاونین و ضلع کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 29 NOV 2026

Page No. 6

بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ تھری 12 دہشتگرد ہلاک 8 ٹھکانے تباہ

بسیمہ اور کیچ میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں، خودکش حملے کیلئے تیار گاڑی بھی برآمد کرلی گئی، سیکیورٹی ذرائع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکیورٹی فورسز نے آپریشن ردالفتنہ تھری کے دوران بسیمہ، کیچ اور دیگر علاقوں میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے دوران 12 دہشت گردوں کو ہلاک اور ان کے 8 ٹھکانے تباہ کر دیے، جبکہ 3 دھماکہ خیز سانحتہ آئی ای ڈیز اور خودکش حملے کے لیے تیار کی گئی گاڑی بھی برآمد کرلی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق بسیمہ میں آپریشن کے دوران 6 جبکہ میرانی ڈیم کیچ کے قریب 4 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے 8 ٹھکانے تباہ کردیے گئے۔ ایک اور کارروائی میں علی گوہرام اور چیلم گاؤں کے علاقوں میں بھی 2 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیرہ اللہ یار، عبوری ضمانت خارج ہونے پر ایس ایچ او گرفتار

یار محمد مراد بھنگر حوالات میں بند، پولیس مزید تحقیقات شروع کردی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ اللہ یار عدالت سے عبوری ضمانت خارج پولیس نے اپنے ہی ایس ایچ او کو حراست میں لے لیا تھانہ حوالات میں بند کرکے تفتیش شروع کردی پولیس کے مطابق ضلع جعفرآباد کے سٹی ایس ایچ او ڈیرہ اللہ یار محمد مراد بھنگر کی عبوری ضمانت عدالت سے خارج ہونے پر پولیس نے اپنے ہی ایس ایچ او کو گرفتار کرکے حوالات میں..... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بند کردیا اور درج کیس کے بارے میں مزید تفتیش شروع کردی کیس کی پیروی معروف وکیل ایڈووکیٹ علی حسن کھوسو نے کی۔

خالق آباد سے 2 نعشیں برآمد فائرنگ کے واقعات میں 4 ہلاک 3 زخمی

خالق آباد سے گولیوں سے چھلنی 2 لاشیں برآمد، نوشکی کلی غریب آباد میں فائرنگ سے ظہیر احمد جاں بحق

مستوگ میں فائرنگ سے امتیاز احمد جاں بحق، نواں کلی میں گیس دھماکہ سے جعفر نامی شخص جھلس گیا

پنجپور سنہری میں ٹریفک حادثے میں وزیر علی جمالی اور وڈھ میں فائرنگ سے حذیفہ نامی شخص جاں بحق

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) خالق آباد سنٹر سے 2 نامعلوم افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کردی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز خالق آباد پائینزئی ڈیم ایریا کے قریب سے 2 نامعلوم افراد کی نعشیں ملیں جنہیں گولیاں مار کر قتل کیا گیا ہے پولیس نے نعشوں کی اطلاع..... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

ملنے پر موقع پر پہنچ کر نعشیں تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردی نعشیں ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی دریں اثناء سٹی رپورٹر کے مطابق نوشکی میں نامعلوم مسلح افراد کے فائرنگ سے نوجوان جان بحق' تفصیلات کے مطابق نوشکی کے علاقہ کلی غریب آباد میں ہفتے کے روز عصر کے ٹائم نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے نوشکی کے مشہور قصاب ظہور احمد مینگل کے جوان سال فرزند ظہیر احمد جاں بحق ہوگئے جن کو میر گل خان نصیر ینچنگ ہسپتال نوشکی منتقل کردیا گیا نعش کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی پولیس واقعہ کی مزید تفتیش کررہی ہے سٹی رپورٹر کے مطابق مستوگ کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل اور ایک کو زخمی کردیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز مستوگ کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص اعتبار احمد کو قتل اور فیاض احمد کو زخمی کردیا نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے مزید کارروائی پولیس کررہی ہے دریں اثناء کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں گیس دھماکے سے ایک شخص زخمی ہوگیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقے نواں کلی میں جعفر نامی شخص کے گھر میں گیس دھماکہ ہوا جس سے وہ جھلس کر زخمی ہوگیا زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا

تربت، پانچ نعشوں میں سے ایک کی شناخت ہوگئی

اللہ داد میران سکنہ بٹ کوشک بلیدہ کی میت ورثاء کے حوالے کردی گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تربت ہسپتال میں 2 روز میں لائی گئی 5 نعشوں میں سے ایک نعش کی شناخت ہوگئی جس کو ورثا لے گئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز تربت ہسپتال میں 5 نعشیں لائیں گئیں جن میں سے ایک کی شناخت اللہ داد میران سکنہ بٹ کوشک بلیدہ کے نام سے کی گئی جس کو ورثا لے گئے جب کہ باقی 4 نعشوں کی شناخت نہیں ہوئی۔۔۔۔۔۔

کوئٹہ، پولیس کی کارروائی، 3 راہزنوں کو گرفتار کرلیا گیا

گرفتار ملزمان کے قبضے سے مسروقہ موبائل، موٹر سائیکل واسلحہ برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے سیچز اور راہزنی، ہوائی فائرنگ کرنے والے ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 3 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے مسروقہ موبائل، موٹر سائیکل اور اسلحہ برآمد کرلیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء لاشی مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ایس پی سریاب ڈویژن سید عابد حسین بخاری اور ڈی ایس پی شالکوٹ گوہر خان کی قیادت میں ایس ایچ او حاجی عبدالئی گرفتاری نے دیگر عملے کے ہمراہ..... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

ڈوب، فائرنگ سے قبائلی رہنما سردار طاہر خان کا کزن جاں بحق

ڈوب (آن لائن) ڈوب میں مسلح افراد کی فائرنگ سے سردار طاہر خان کا کزن جاں بحق ہوگئے۔ ریسکیو ذرائع..... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق کوئٹہ قومی شاہراہ شہاب زئی کراس کے قریب مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ جس کے نتیجے میں سردار طاہر خان کا کزن جاں بحق ہوگئے جسے سول ہسپتال منتقل کیا گیا۔

کارروائی کرتے ہوئے ملزم ظہور احمد سکنہ مستوگ کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے مسروقہ موبائل فون برآمد کرلئے۔ ملزم مختلف تھانوں میں درج 7 مقدمات میں چالان ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ ایس ایچ او تھانہ انڈسٹریل کے عملے نے ملزم پرویز کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرکے گرفتار کرلیا اس کے علاوہ شادی کی تقریب میں ہوائی فائرنگ کرنے والے ملزم محمد اخلاص کو گرفتار کرلیا گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

قلات: ڈرائیور کے اندھے قتل کا مرکزی ملزم گرفتار

ملزم نے گاڑی بک کروا کر ڈرائیور بخت محمد کو قتل کیا تھا، پولیس

پولیس نے جدید تفتیش اور خفیہ اطلاع پر کارروائی کرکے ملزم گرفتار کیا

قلات (این این آئی) قلات پولیس کی کارروائی، اندھے قتل کا مرکزی ملزم گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق قلات پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ڈرائیور بخت محمد کے اندھے قتل میں ملوث مرکزی ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق 11 اکتوبر 2026 کو نامعلوم ملزمان نے ڈرائیور بخت محمد سکنہ خروٹ آباد کی فیلڈ گاڑی کوئٹہ سے منگچر جانے کے لیے بک کروائی۔ راستے میں ملزمان نے ڈرائیور کو بے دردی سے قتل کرکے لاش ویرانے میں پھینک دی اور گاڑی لے کر فرار ہوگئے۔ واقعے کا مقدمہ تھانہ خالق آباد میں نمبر 27/2026 بجرم 302/396 ت پ درج کرکے تفتیش شروع کی گئی۔ واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی قلات سید زاہد حسین شاہ نے ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی اور تفتیش کی براہ راست نگرانی کی۔ پولیس ٹیم میں ڈی ایس پی خالق آباد عبدالقادر لانگو، ایس ایچ او خالق آباد حاجی فیاض شاہوانی اور محمد اسحاق چندرانی شامل تھے، جنہوں نے جدید خطوط پر تفتیش اور مخبر خاص کی اطلاع پر چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے مرکزی ملزم شاہ میر جان ولد محمد عمر، قوم بنجاری، سکنہ محلہ کلی بادینی سریاب کوئٹہ کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے، جس کے دوران اہم انکشافات اور مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 29 NOV 2026

Page No. 7

خضدار: 16 گھنٹے لوڈشیڈنگ سے شہری پریشان، عوامی حلقوں کا احتجاج

شہر کے مختلف علاقوں میں روزانہ تقریباً 16 گھنٹے بجلی بند رہنے سے شہریوں، بچوں، بزرگوں اور مریضوں کو شدید مشکلات درپیش

زندہ پیر، بیلا، ہوجا، لہڑی اور مضافاتی علاقوں میں طویل لوڈشیڈنگ نے پانی کے بحران کو مزید سنگین کر دیا ہے

بجلی کی طویل بندش کے باعث پانی کی فراہمی، طلبہ کی تعلیم، مریضوں کے علاج اور دکانداروں کے کاروبار بھی متاثر ہو رہے ہیں

چیف کیسکو، ضلعی انتظامیہ اور واپڈا حکام طویل لوڈشیڈنگ ختم کر کے بجلی فراہمی کا شیڈول جاری کریں، شہریوں کا مطالبہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی واپڈا حکام کی جانب سے بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق خضدار کے مختلف علاقوں میں روزانہ تقریباً 16 گھنٹے بجلی بند رہنے سے شہریوں، بزرگوں، بچوں اور مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایک جانب خضدار کے عوام پہلے ہی پانی کے سنگین بحران سے دوچار ہیں، تو دوسری جانب بجلی کی طویل بندش نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ خصوصاً زندہ پیر، بیلا، ہوجا، لہڑی اور ملگزار کے علاقوں میں 16 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ عوام کے لیے ناقابل برداشت بن چکی ہے۔ قبل ازیں بجلی کی عدم فراہمی کے باعث پانی کی فراہمی سمیت روزمرہ زندگی کے معمولات بھی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ طلباء کی تعلیم، مریضوں کا علاج اور دکانداروں کا کاروبار بھی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے شدید متاثر ہو رہا ہے۔ سردیوں کے موسم میں بھی عوام کو بنیادی سہولیات سے محروم رکھنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ علاقہ مکین

مراکز بھی مسلسل بجلی کی بندش کے باعث مالی | نقصان برداشت کر رہے ہیں۔

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات تاخیر کا شکار، گلی کوچوں میں مسائل کے انبار لگ گئے

ہزار گنجی مسالکستان بن چکا ہے، نالیوں کی عدم تعمیر، سڑکیں خستہ حال، صفائی کی ابتر صورتحال نے مکینوں کو پریشانی میں مبتلا کیا ہوا ہے

صفا کوئٹہ مکمل ناکام ہو چکی ہے، ایڈمنسٹریٹر ہزار گنجی کا دورہ کریں، منتخب نمائندے بھی ہزار گنجی کو اپنا حلقہ سمجھ کر عوام کے مسائل حل کریں، شہری

مسئلہ حل نہیں ہوتا تو احتجاج ہمارا آئینی قانونی حق ہے، حیات خان کاکوزئی، محب اللہ خان، امیر محمد خان، دلاور خان کی مشترق سے گفتگو

کوئٹہ (ایڈیٹر رپورٹر) کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات تاخیر کا شکار ہونے کیساتھ ہی گلی کوچے اور محلوں میں مسائل کے انبار لگ گئے، علاقہ مکین نے میئر و چیئرمین اور دیگر اداروں کی کارکردگی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ہزار گنجی گلی

مسالکستان بن چکا ہے، جگہ جگہ نالیوں کی عدم تعمیر سڑکیں خستہ حال، صفائی کا مسئلہ ساتھ موجود ہے، جس کو حل کرنے میں میئر و چیئرمین اور صفا کمپنی مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، میئروں چیئرمین کارپوریشن میں انتظامی افسران کے

کرے اور علاقے کا مسئلہ فوری حل کرائی جائے اور منتخب نمائندگان سے بھی ہمدردانہ اپیل ہے کہ وہ بھی تو ہزار گنجی کو اپنا حلقہ سمجھ کر آئے یہاں حلقہ باپ کے عوام کے مسائل توجہ چاہیں تاکہ آپ کو اسمبلی کے فلور پر بھی بات کرنے کا موقع مل سکے

رئیسانی حیات ناورحی کے رہائشیوں حیات خان کاکوزئی محب اللہ خان، امیر محمد خان، دلاور خان و دیگر نے مشترق سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہا، انہوں نے بتایا کہ ہزار گنجی اس وقت

چہرے بدل جاتے ہیں لیکن مسائل وہی رہتے ہیں جس کی وجہ سے یہ مسائل حل ہونے کا نام نہیں لے رہے ہیں لہذا موجودہ ایڈمنسٹریٹر سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ہزار گنجی کا فوری دورہ

اور علاقہ کے عوام کی بھرپور حمایت بھی حاصل ہو سکے، انہوں نے بتایا کہ اگر مسئلہ حل نہیں ہوتا تو احتجاج ہمارا آئینی قانونی حق ہے جس کو ہم ہر قیمت پر کرنے سے گریز نہیں کریں گے

گندا خہ شاخوں کے شگافوں سے فصلیں متاثر، زمینداروں کا احتجاج

مٹھری شاخ کے آخری پل پچھڑی کے مقام پر شگاف پڑنے سے مزید زرعی زمینوں اور فصلوں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ

گندا خہ شاخ کے 58 پل سمیت مختلف مقامات پر شگاف پڑنے سے دیہات زیر آب آ گئے، جبکہ گندم کی تیار فصلیں متاثر ہو گئیں

شاخوں کی نگرانی نہ ہونے سے پانی ضائع اور کسانوں کی مہینوں کی محنت متاثر ہو جاتی ہے، اب فصلیں بھی خطرے میں ہیں، علاقہ مکین

زمینداروں نے حکومت اور محکمہ ایریگیشن سے شگاف فوری بند کرنے، متاثرہ علاقوں کو بچانے اور ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا

گندا خہ (اے این این) گندا خہ شاخ کے 58 | پل کے مقام سمیت مختلف مقامات پر شگاف پڑنے کے باعث شاخ کا پانی قریبی دیہات اور زرعی زمینوں میں داخل ہو گیا، جس کے نتیجے میں متعدد دیہات زیر آب آ گئے جبکہ زمینداروں کی گندم کی تیار فصلیں بھی پانی کی لپیٹ میں آ کر متاثر ہو گئیں۔ دوسری جانب مٹھری شاخ کے آخری پل، پچھڑی کے مقام پر بھی شگاف پڑنے کی اطلاعات ہیں، جہاں پانی پھیلنے سے مزید زرعی زمینوں اور فصلوں کو زیر آب آنے کا خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ علاقے کے مکینوں اور زمینداروں نے محکمہ ایریگیشن کے متعلقہ افسران اور عملے کی مبینہ غفلت و نااہلی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ

شاخوں میں آئے روز مختلف مقامات پر شگاف پڑنا معمول بن چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک طرف کاشتکاروں کو فصلوں کے لیے پانی بڑی مشکل سے دستیاب ہوتا ہے، جبکہ دوسری جانب جب پانی آتا ہے تو اس کی مناسب نگرانی اور کنٹرول نہ ہونے کے باعث شاخوں میں شگاف پڑ جاتے ہیں، جس سے کسانوں کی مہینوں کی محنت اور تیار فصلیں تباہی کے دہانے پر پہنچ جاتی ہیں۔ مکینوں کا مزید کہنا تھا کہ شگاف پڑنے کے بعد بروقت مرمت اور پانی کی روک تھام نہ ہونے سے نقصان میں مسلسل اضافہ ہوتا ہے، جس کا خمیازہ غریب کسانوں اور زمینداروں کو بھگتنا پڑتا ہے۔ انہوں نے صوبائی حکومت، محکمہ ایریگیشن کے اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ گندا خہ اور مٹھری شاخ میں پڑنے والے شگاف فوری طور پر بند کیے جائیں، متاثرہ علاقوں کو مزید نقصان سے بچایا جائے اور غفلت کے ذمہ دار متعلقہ افسران و عملے کے خلاف تحقیقات کر کے کارروائی عمل میں لائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 NOV 2026 Page No. 8

بلوچستان میں اسکولوں کی بحالی، داخلہ مہم، اساتذہ کی بھرتیاں، بچوں کے روشن مستقبل کے لیے مثبت اقدام

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ پر تعیناتی کے آرڈرز دے دیئے۔ میرٹ پر تعیناتی آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے خواتین اساتذہ سے بھرتیوں کے عمل میں میرٹ کی شفافیت سے متعلق دریافت کیا۔ خواتین اساتذہ کی جانب سے ریکروٹمنٹ پراسیس پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ خواتین اساتذہ نے میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ پہلے دن ہی اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی۔ الحمدللہ جو وعدہ عوام سے کیا تھا، اس پر عمل کر کے دکھایا۔ بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کا حصول اب سفارش نہیں بلکہ قابلیت اور میرٹ سے مشروط ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر ان کا حق دیا جائے گا، کسی کی حق تلفی نہیں ہونے دیں گے۔ سرکاری ملازمتیں کسی کی ذاتی جاگیر نہیں بلکہ اہل اور مستحق امیدواروں کا حق ہیں۔ نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا ہماری پالیسی کا بنیادی اصول ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ میرٹ کے فروغ سے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال ہوگا۔ میرٹ کی بالادستی ہی گڈ گورننس، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف منصفانہ مواقع اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سرکاری بھرتیوں میں شفافیت یقینی بنا کر حقدار کو اس کا حق دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ہم نے روزگار کی فراہمی کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد کر کے میرٹ کے تابع کرنے کا عزم کیا ہے۔ میرٹ پر بھرتیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا، نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے نہیں دیں گے۔ میرٹ کی بالادستی محض اعلان نہیں بلکہ بلوچستان حکومت کا عملی طرز حکمرانی ہے۔

بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں اسکولوں کی بحالی اور فعالیت سمیت اساتذہ کی بھرتی ایک بہترین عمل ہے اس سے دور دراز علاقوں کے بچے علم کے زیور سے آراستہ ہونگے۔ بلوچستان کے ضلع گوادر سمیت دیگر علاقوں میں اسکولوں کی بحالی، بچوں کا اسکولوں میں داخلہ مہم، اساتذہ کی بھرتیوں سے بلوچستان میں تعلیم کی شرح میں اضافہ ہوگا۔ اساتذہ کی میرٹ پر حالیہ بھرتیاں اور غیر فعال اسکولوں کی بحالی صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے بچوں کے روشن مستقبل کی نوید ہیں۔ محکمہ تعلیم بلوچستان کے اقدامات کے تحت ہزاروں نئے اساتذہ کی تعیناتی سے نہ صرف بند اسکول دوبارہ کھل رہے ہیں بلکہ سائنس، ریاضی اور انگریزی جیسے بنیادی مضامین کی تدریس بھی ممکن ہو رہی ہے۔ صوبے بھر میں تدریسی عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لیے 14000 سے زائد نئے اساتذہ بھرتی کیے گئے ہیں اور ہزاروں بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا گیا ہے۔ محکمہ تعلیم بلوچستان کے جاب پورٹل کے ذریعے مقامی اور یونین کونسل کی سطح پر تعیناتی سے اساتذہ کی حاضری یقینی ہوئی ہے اور دور دراز پہاڑی و دیہی علاقوں کے بچوں کو اپنے ہی گاؤں میں معیاری تعلیم مل رہی ہے بالخصوص سائنس، ریاضی، کمپیوٹر اور انگریزی کے ماہرین کی بھرتیوں کو ترجیح دی جا رہی ہے تاکہ دیہی طلبہ جدید علوم میں پیچھے نہ رہیں۔ خواتین اساتذہ کی بھرتی سے والدین کا اعتماد بڑھا ہے جس کے نتیجے میں پسماندہ اضلاع میں بچیوں کے اسکول داخلے کی شرح میں بہتری آ رہی ہے۔ اساتذہ کی دستیابی اور بہتر تدریسی ماحول کی وجہ سے بچوں کی اسکولوں میں دلچسپی بڑھی ہے اور ابتدائی جماعتوں میں تعلیم ادھوری چھوڑنے کا رجحان کم ہو رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 NOV 2026 Page No. 9

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گوادر میں اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈر جاری کر دیے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 30 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری کر دیے، تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے میرٹ پر کامیابی حاصل کرنے والی خواتین اساتذہ میں خود تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے اور ان سے بھرتیوں کے پورے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے سے متعلق دریافت کیا۔ خواتین اساتذہ نے بھرتیوں کے عمل پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کسی سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بغیر اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے شفاف انداز میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی دن صوبائی اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سرکاری نوکری فروخت نہیں ہوگی، الحمدللہ عوام سے کیے گئے وعدے کو عملی طور پر پورا کر کے دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کا حصول اب سفارش کے بجائے قابلیت اور میرٹ سے مشروط ہے، باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر ان کا حق دیا جائے گا اور کسی کو بھی اہل امیدواروں کی حق تلفی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری ملازمتیں کسی کی ذاتی جاگیر نہیں بلکہ اہل اور مستحق امیدواروں کا حق ہیں۔ نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی پالیسی کا بنیادی اصول ہے۔ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف منصفانہ مواقع اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری بھرتیوں میں شفافیت یقینی بنا کر حقدار کو اس کا حق دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت نے روزگار کی فراہمی کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد کر کے مکمل طور پر میرٹ کے تابع کرنے کا عزم کیا ہے۔ میرٹ کا فروغ نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال کرنے اور سرکاری نظام میں شفافیت کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میرٹ کی بالادستی ہی گڈ گورننس، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں شفافیت اور میرٹ کے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور میرٹ پر بھرتیوں کا یہ تسلسل برقرار رکھا جائے گا تاکہ نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کا موقع نہ ملے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان حکومت کے لیے میرٹ کی بالادستی محض ایک اعلان نہیں بلکہ طرز حکمرانی کا عملی اصول ہے، جس کے تحت ہر اہل اور مستحق امیدوار کو اس کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کا حق دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعہ کے روز گوادر میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں مکران روٹ پر چلنے والی مسافر بسوں کے ذریعے ایرانی تیل کی نقل و حمل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں واضح ہدایات جاری کی گئیں کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والی مسافر بسوں اور متعلقہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مسافر بسیں عوام کی محفوظ سفری سہولت کے لیے ہیں، انہیں تیل کی غیر قانونی نقل و حمل کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ متعلقہ حکام پابندی پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کریں اجلاس میں وزیر اعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں مکران ڈویژن کے اضلاع گوادر، کیچ اور پنجگور میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے سیکرٹریز کمیٹی کے حالیہ دورے کی جامع رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم نے اجلاس کو عوامی کھلی کچہریوں، تعلیمی و طبی مراکز کے معائنے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عوامی شکایات کے ازالے اور محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے مسائل کو تین مراحل میں تقسیم کرتے ہوئے فوری اقدامات کے لیے 7 سے 10 روز، درمیانی مدت کے اقدامات کے لیے 20 روز اور طویل المدتی اقدامات کے لیے 60 روز کی واضح مدت مقرر کی جائے گی۔ تمام متعلقہ محکمے مقررہ مدت میں عملی پیش رفت یقینی بنائیں گے شعبہ تعلیم کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ مکران ڈویژن میں مجموعی طور پر 1,472 اسکول اور 10,236 تدریسی و غیر تدریسی ملازمین خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اساتذہ اور دستیاب وسائل کی ضروریات کے مطابق ریشنلائزیشن، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت، اسکولوں میں قومی پرچم لہرانے اور قومی ترانے کے اہتمام سمیت ڈیجیٹل مانیٹرنگ کے نظام کو مؤثر بنانے کی ہدایت کی۔ زیر تعمیر کالجوں کی تکمیل تک متبادل تعلیمی انتظامات، مکران بورڈ تربت کو بااختیار بنانے، امتحانی نظام میں شفافیت اور طلبہ کی سہولت کے لیے آن لائن خدمات کے فروغ پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں ڈویژن کی 107 اسکول بسوں کو فعال بنانے کے لیے ایندھن اور ڈرائیورز سے متعلق فنڈز کے اجرا کی منظوری بھی دی گئی۔ شعبہ صحت کے حوالے سے ہسپتالوں اور طبی مراکز کی فعالیت، طبی عملے کی دستیابی، ادویات کی فراہمی اور ہنگامی طبی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں گوادر کے ڈی ایچ کیو ہسپتال اور جی ڈی اے ٹراما سینٹر کے مؤثر انتظام و انصرام اور فعالیت کے لیے دس روز میں جامع منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نئے ضلع تمپ میں 50 بستروں کے ہسپتال کی تعمیر تک آر ایچ سی میں طبی سہولیات یقینی بنانے اور وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے ضروری ادویات اور ویکسین کی دستیابی برقرار رکھنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں آبنوشی کے منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے شادی کور، دسی ڈیم، جیونی سمیت مختلف آبی ذخائر، ڈی سیلینیشن پلانٹس اور گوادر و پسنی کو پانی کی فراہمی کے نظام سے متعلق مسائل کے پائیدار حل کے لیے اقدامات کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح تربت، مندر روڈ، ناہنگ پل اور دیگر جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے پر زور دیا گیا، جبکہ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں فصلوں اور باغات کو بیماریوں اور کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ گوادر میں جن سرکاری محکموں کے اپنے دفاتر موجود نہیں، انہیں ڈسٹرکٹ اینڈ صوبائی کمپلیکس گوادر میں دفاتر فراہم کر کے منتقل کیا جائے گا تاکہ سرکاری امور کی انجام دہی اور عوام کو خدمات کی فراہمی میں سہولت ہو۔ نئے ضلع تمپ میں بھی تمام سرکاری محکموں کا انتظامی ڈھانچہ جلد مکمل کیا جائے گا اجلاس کو بتایا گیا کہ سیکرٹریز کمیٹی کے دورے کے دوران سامنے آنے والے عوامی مسائل کا مقررہ مدت میں عملی ازالہ کیا جائے گا، جبکہ متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل میں تاخیر یا غفلت کا مظاہرہ نہ کیا جائے اور طے شدہ اقدامات کو محض کاغذی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے نتائج عوام تک پہنچائے جائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر میونسپل کارپوریشن گوادر کی عمارت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلدیاتی ادارے کی کارکردگی، انتظامی اصلاحات، دستیاب سہولیات اور صفائی ستھرائی کے نظام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان، صوبائی وزراء، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ اور دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ چیئرمین میونسپل کارپوریشن گوادر ماجد جوہر اور متعلقہ حکام نے وزیر اعلیٰ کو ادارے کی مجموعی کارکردگی، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میونسپل کارپوریشن گوادر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود بلدیاتی قیادت اور انتظامیہ نے بہتر حکمت عملی، شفافیت اور بدعنوانی کی روک تھام کے ذریعے ادارے کو ایک مؤثر اور فعال ماڈل بنایا ہے۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن کی عمارت کی تزئین و آرائش، جدید انتظامی نظام، ڈیجیٹل لیب کے قیام، میونسپل پولیس اور فائر بریگیڈ کی تشکیل سمیت صفائی ستھرائی کے لیے جدید سویپنگ مشینوں کی فراہمی کو قابل تحسین اقدامات قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گوادر میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی بلوچستان کے دیگر بلدیاتی اداروں کے لیے قابل تقلید مثال ہے۔ اس تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اداروں کی بہتری کے لیے صرف اضافی وسائل ہی نہیں بلکہ موجودہ وسائل کا شفاف، ذمہ دارانہ اور مؤثر استعمال بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں میں بدعنوانی کی روک تھام اور مالی و انتظامی امور میں شفافیت یقینی بنا کر عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر پوری تحصیل گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے بلدیاتی خدمات کا دائرہ وسیع ہوگا اور شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن گوادر کی جانب سے لف ٹائلز سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے پیش کیے گئے مطالبات پورے کیے جائیں گے جبکہ ادارے کی استعداد کار میں اضافے کے لیے صوبائی حکومت اضافی فنڈز بھی فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت گوادر میں بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر اور فعال بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ شہریوں کو صفائی ستھرائی، بنیادی سہولیات اور معیاری

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

محکمہ اطلاعات تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: Balochistan Time Quetta

Dated: 29 NOV 2026 Page No. 10

Prioritizing public safety

The smuggling and transportation of Iranian oil in public transport vehicles has become a serious threat to human lives in different parts of Balochistan. For years, large quantities of illegally transported Iranian petrol and diesel have been carried in passenger buses, coaches and other public vehicles, putting the lives of passengers, drivers and commuters at tremendous risk. Several tragic incidents of fire involving vehicles carrying smuggled oil have occurred in the province, resulting in the loss of precious human lives and leaving families devastated. This dangerous practice must no longer be treated as an ordinary traffic violation; it is a matter of public safety and human survival.

Balochistan's geographical proximity to Iran has created opportunities for cross-border trade and the transportation of petroleum products. However, the illegal movement of Iranian oil through public transport, particularly along the Makran Coastal Highway and other routes, has turned passenger vehicles into potential fire hazards. Storing petrol and diesel in concealed compartments, luggage areas and other unsafe spaces can lead to devastating fires following accidents, mechanical faults or even minor sparks. Passengers travelling for education, employment, healthcare and other essential purposes should never be exposed to such avoidable dangers.

The Balochistan government has reportedly decided to stop the transportation of Iranian oil through passenger buses operating on the Makran route. Under this decision, buses travelling along the route will no longer be allowed to carry Iranian oil. This is a welcome step towards protecting passengers and preventing further tragedies. However, announcing a ban alone will not solve the problem unless it is implemented effectively and consistently.

The provincial government, district administrations, police, transport authorities and other relevant departments must work together to ensure strict enforcement. Comprehensive inspections of buses, coaches and commercial vehicles should be conducted at highways, checkpoints and bus terminals. Transport operators found violating the ban must face legal action, while vehicles involved in the illegal transportation of petroleum products should be dealt with under the law.

At the same time, authorities must establish an effective mechanism to monitor transportation routes and prevent the use of passenger vehicles for oil smuggling. Public awareness campaigns should also highlight the dangers of carrying highly inflammable materials in buses.

The government must understand that economic interests and illegal profits cannot be placed above human lives. Every passenger has the right to safe transportation. The recent decision concerning the Makran route should be implemented without discrimination and extended through effective monitoring across Balochistan. Saving lives must remain the foremost priority of the provincial government.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ڈائریکٹوریٹ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: Balochistan Express Quetta

Dated: 29 NOV 2026

Page No. 7

Half Partners, Half Share

16 Days of Activism have started again. Seminars, workshops, walks, speeches; banners go up. Photos are being taken. This is good, but not enough. One direct question. What will change for a woman in Balochistan after these 16 days? Awareness? Awareness without action is just noise. Women are half of Balochistan. Half the population. Half the talent. Half the future. Half of Balochistan do not want charity. They want their democratic right. They want half in every sector of life. In education. In jobs. In business. In politics. In decisions; and this is not a favour, this is justice. Every year we talk about violence against women. Every year we condemn it. Every year we promise change. Then the 16 days end. The banners come down. Life goes back to normal. Seminars do not pay bills. Speeches do not give jobs. Marches do not open bank accounts. Need is to move from dialogue to results and from events to plans. Will a woman in Balochistan in 2035 be more empowered than a woman in 2026? Empowerment is not a slogan. It has a clear meaning. It means a woman can earn. She can learn. She can decide. She can travel safely. She can speak. She can lead. Balochistan is big. Distances are long. Schools are far. Teachers are few.

But the mobile phone can reach everywhere. We must start a Digital Learning Mission for women. In every district. In every tehsil. Teach girls basic computer skills. Teach them English. Teach them online safety. Teach them how to use the internet for learning and earning. A girl who knows digital skills is never helpless. She can learn from the world. She can work from home. She can earn from her village. By 2035, no girl in Balochistan should be digitally illiterate. That must be our promise. Many women in Balochistan cannot go out to work. Culture, distance, and safety stop them and for them E-business is the answer. Teach women how to sell online. Balochi embroidery. Handicrafts. Dry fruits. Dates. Olive products. Home food. Clothes. Jewellery. These products have value in Pakistan and in the world. Give women training in online selling, packaging, photography, and digital payments. Help them open bank accounts and mobile wallets. Help them get small loans without heavy paperwork. Women must be in power. Not behind power. In local government, in provincial assembly, in committees, in school boards, in business councils, women must have half share. Not as decoration, as decision-makers. These are not dreams.

These are possible. But only if we start now. The 16 Days of Activism must become 365 Days of Action. Let the seminars happen. Let the marches happen but after them, let the work begin. Balochistan cannot grow with one hand. It needs both hands. It needs its men and its women. Half the population demands half the share. Not as charity. As a democratic right. Plans must be result-oriented. We must not enter 2035 with unskilled and uneducated women. Women are not a burden; they are half partners and half partners deserve a half share.

CamScanner